اسلام کے
بنیادی عقائد
علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
مرکزی مجلس رضا
MARKAZI MAJLIS-E-REZA

اسلام کے بنیادی عقائد

مؤلف

مفسر قرآن حضرتِ علامہ مولانا حکیم

ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ
وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحَابِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

(سلسلہ اشاعت نمبر 13)

ام کتاب -------- اسلام کے بنیادی عقائد
مؤلف -------- مفسر قرآن حضرت علامہ ابوالحسنات محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ
کمپوزنگ -------- ورڈز میکر، لاہور
صفحات -------- 56
تاریخ اشاعت -------- رمضان المبارک ۱۴۳۶ھ/ جون، جولائی ۲۰۱۵ء
شرف اشاعت -------- مرکزی مجلس رضا، لاہور
قیمت -------- 40/- روپے

ملنے کا پتہ

مرکزی مجلس رضا، لاہور

8/c دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ، لاہور

حمد

ساغر چشم ناز نے رنگ دوئی مٹا دیا
دل میں وجود یار کا نقش قدم جما دیا
شمع جمال یار کا دل میں جو پرتو اپڑا
حسن ازل نے آن کر وہم خودی مٹا دیا
صدقے ہوں کیوں نہ جان وتن عشق ہے دل میں شعلہ زن
نفس لعین کی شمع کو خوب ہی جھلما دیا
آئینۂ لا الٰہ کا جب کہ نظر میں آ گیا
پھر تو اسی میں یار نے جلوہ ھُو دکھا دیا
سوتے تھے بے خبر پڑے عالمِ کون سے پرے
چل کے ہوائے کون نے کیسا ہمیں جگا دیا
خلق میں خلق جب نہ تھی خالقِ خلق ذات تھی
کہہ کے زباں سے لفظِ کُن بندہ ہمیں بنا دیا
کہنے کو تھے وہ پارسا پایا جو رہ میں نقشِ پا
حافظؔ بادہ نوش نے سر کو وہیں جھکا دیا

حضرت علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری رحمۃ اللہ علیہ بہترین شاعر بھی تھے
آپ کے دیوان سے حمد اور نعت پیش ناظرین ہے

السلام کرنے والوں کی طرفدار ہے۔ اُن کے اقوال کفریہ اور الفاظ موہن کی تاویلات لایعنی کرتی ہے اور اپنے کو مسلمان کہتی ہے۔ ان میں علامات نفاق ضرور ہے۔

سوال:- کبائر کا مرتکب مسلمان تو ہوا کیونکہ آپ پہلے کہہ چکے ہیں لیکن کیا وہ جنت کا بھی مستحق ہے؟

جواب:- مرتکب کبائر جب مسلمان ہے تو اس کا جنت میں نہ جانا کیا معنی؟ ہاں یہ ضرور ہے کہ اللہ چاہے تو محض اپنے فضل وکرم سے اس کی مغفرت فرما کر جنت عطا فرما دے یا سرکار محشر محبوب داور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت سے جنت میں جائے یا اپنے کئے کی کچھ سزا پا کر جنت میں مقیم ابدی ہو یعنی یہ گنہگار بھی بعد دخول جنت جنت سے نکالا نہ جائے گا۔

تعریف شرکت

سوال:- شرک کے کیا معنی ہیں اور یہ کفر سے کم ہے یا زیادہ؟

جواب:- خدا کے سوا کسی کو واجب الوجود یا معبود جاننا۔ یا بالفاظ دیگر یوں سمجھو کہ الوہیت میں کسی غیر کو شریک کرنا یہ کفر کی سب سے بدتر قسم ہے۔ اس کے سوا کیسی ہی شدید کفر کی بات ہو وہ درحقیقت شرک نہ ہوگی۔

سوال:- کیا مشرک اور کافر کا علیحدہ علیحدہ حکم ہے؟

جواب:- جی ہاں شریعت میں اہل کتاب بھی کافر ہیں اور مشرکین بھی کافر' لیکن دونوں کے حکم جدا جدا ہیں۔ کتابی کا ذبیحہ حلال' مشرک کا ذبیحہ مردار۔ کتابیہ سے نکاح ہو سکتا ہے مشرکہ سے نہیں۔

سوال:- یہی وجہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے مشرک کے لئے فرمایا ہے: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغْفِرُ اَنْ یُّشْرَكَ بِهٖ؟

جواب:- اگرچہ بدترین قسم کفر لے کر عدم غفران کی وعید فرمائی ہے لیکن اس کے

معنی دراصل یہی ہیں کہ کسی کفر کے ساتھ جو کافر ہوا اُس کی مغفرت نہیں۔ برخلاف گنہگار کے کہ وہ وَيَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ میں داخل ہے یعنی جسے اللہ چاہے بخشے جسے چاہے نہ بخشے لیکن کفر کی سزا سے نجات تو دنیا میں توبہ کرنے کے بعد ہی ہوگی۔

سوال:- کافر کے لئے دعائے مغفرت جائز ہے یا نہیں؟ یا جیسے مسلمان کو بعد موت مرحوم ومغفور کہتے ہیں کافر کو بھی کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب:- کافر اور مرتد کے لئے دعا مغفرت کرنیوالا اسے مرحوم ومغفور کہنے والا شرعاً کافر ہے۔

سوال:- اگر کافر مرا یا مرتد تو اُسے فی النار والسقر کہہ سکتے ہیں؟

جواب:- فی النار والقر اُن مشرکوں کو کہہ سکتے ہیں جن کے متعلق نص آچکی ہے جیسے ابولہب وغیرہ۔ باقی اور کفار کی بابت چونکہ ہمیں اس کے خاتمہ کا علم نہیں کہ کفر پر ہوا یا ایمان پر۔ لہٰذا معاملات تمام وہی برتیں گے جو کافر کے ساتھ برتے جاتے ہیں یعنی نماز جنازہ نہ پڑھیں گے۔ کندھا نہ دیں گے کیفی نہ دیں گے۔ اپنے قبرستان میں مدفون نہ ہونے دیں گے۔ دعائے مغفرت نہ کریں گے اور کافر سمجھیں گے مگر یہ نہ کہیں گے کہ یہ جہنم میں گیا۔ اس کو خدا جانے اور اس کا حبیب صلی اللہ علیہ وسلم۔ اسی طرح مسلمان کو بعد موت مسلمان ہی کہیں گے۔ جب تک اس سے کوئی بات خلاف ایمان قولاً یا فعلاً سرزد نہ ہوا گرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی علم نہیں۔

بیان مداہنت فی الدین

سوال:- اگر کافر کو یا مرتد کو کافر یا مرتد کہنے سے کوئی اجتناب کرے اور کہے کہ مجھ سے تو اس کا وظیفہ نہیں پڑھا جاتا۔ میں تو اتنی دیر اللہ اللہ کرنے کو افضل سمجھتا ہوں۔ اس کا کیا جواب ہے؟

جواب:- بیشک کافر ومرتد کا وظیفہ پڑھنا بیکار ہے لیکن صلح کل بن جانا بھی بے

دینی ہے۔ یعنی جب پوچھا جائے فلان نے یہ یہ لکھا۔ اس کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے تو اس وقت مذہبی فرض ہے کہ اُس کے لئے جو حکم ہے وہ کہا جائے اور اگر اس وقت بھی وہ یہ ہی کہہ کر ٹالے تو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ بھی وہی ہے اور مرتد کے ارتداد پر اور کافر کے کفر پر پردہ ڈال رہا ہے۔

فہرست معہ تفصیل فرق ضالہ

سوال:- حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہ میری امت تہتر فرقہ ہو جائے گی۔ ان میں سے ایک فرقہ نجات یافتہ ہوگی۔ باقی سب جہنمی کیا یہ حدیث صحیح ہے؟

جواب:- ہاں حضور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ ستفترق امتی ثلثاو سبعین فرقة کلهم فی النار الاواحدة ۔ جس کا وہی ترجمہ ہے جو آپ نے کیا۔

سوال:- اب بڑی مشکل یہ ہے کہ تہتر فرقوں میں سے فرقہ ناجی کیسے جانا جائے ہر ایک فرقہ یہی کہتا ہے کہ ہم جنتی ہیں۔ کیا اس کی کوئی پہچان بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے؟

جواب:- ہاں یہ سوال صحابہ کرام علیہم الرضوان کر چکے ہیں اور اس کا جواب حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مل چکا ہے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے کہ صحابہ رضی اللہ عنہم نے عرض کی: من هم یارسول الله ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم وہ ناجی فرقہ کون ہے؟ تو ارشاد ہوا۔ ما انا علیه واصحابی جس پر ہم اور ہمارے صحابہ کرام علیہم الرضوان ہیں۔ یعنی جو ہمارے احکام کا پیرو ہے وہی ناجی ہے پھر اسے اور واضح کیا۔ کہ وهی السواد الاعظم۔ وہ بڑی جماعت ہوگی۔ پھر حکم بھی فرمایا علیم بالسواد الاعظم فمن شذ شذ فی النار ۔ بڑی جماعت کو لازم پکڑو جو اس سے علیحدہ ہوا جہنم میں علیحدہ ہوا۔

سوال:- اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ مسلمانوں میں بڑی جماعت کا کیا نام ہے؟

جواب:- اظہر من الشمس ہے کہ وہ گروہ وہ بڑی جماعت اہلسنت و جماعت ہی ہے۔ اور ید اللہ علی الجماعة بھی حدیث شریف میں ہے کہ رحمت الٰہی جماعت پر ہے علاوہ اس کے بہت سی حدیثیں ہیں جو جماعت کی اتباع کا حکم کرتی ہیں اور قرآن کی آیہ مقدسہ تو صاف بتا رہی ہے کہ گروہ قلیل متبع شیطان ہے اور گروہ کثیر پر فضل و رحمت الٰہی۔ چنانچہ ارشاد ہے۔ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۔ یعنی اے امت مرحومہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اگر تم پر اللہ کا فضل و رحمت نہ ہوتا تو تم سب کے سب پیرو شیطان ہو جاتے مگر تھوڑے۔ یعنی چونکہ اللہ کا فضل و رحمت ہے اس وجہ میں تمہاری اکثریت ناجی ہے اور اقلیت گمراہ۔ اور ایسی قلیل جماعت کی ٹکڑیوں سے بچنے کے لئے حضور سید یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهُمْ لَا يُضِلُّوْنَكُمْ وَلَا يَفْتِنُوْنَكُمْ ۔ اپنے کو اُن سے دور رکھو اور انہیں اپنے سے دور کرو کہیں تمہیں وہ گمراہ نہ کر دیں۔ کہیں تمہیں وہ فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

سوال:- اب یہ اور بتا دیجئے کہ تہتر فرقوں میں سے اب تک کتنے فرقے پیدا ہو چکے ہیں؟

جواب:- اس کا قطعی فیصلہ تو مشکل ہے۔ نامعلوم کتنے پیدا ہو چکے ہیں اور کتنے پیدا ہوں گے۔ منجملہ اُن کے بہت سے فرقے تو وہ ہیں جو پاک و ہند میں ہیں اور بہت سے پاک و ہند میں نہیں ہیں دیگر ولایتوں میں ان کا وجود ہے۔

سوال:- ہمیں تو اُن سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے جو پاک و ہند میں ہیں جن کے فتنہ سے ہمیں بچنا اور اپنی اولاد کو بچانا ہے۔ وہی کم از کم بتا دیجئے؟

جواب:- ایک فرقہ تو قریب قریب ہندوستان میں پیدا ہو کر ہندوستان سے مٹتا جا رہا ہے جسے چکڑالوی (اہل قرآن) کہا جاتا ہے۔ دوسرا فرقہ جو آجکل تبلیغی صورت